سوال

میں نےاپنے ملک کے ایک شخص سے شادی جویو نیورسٹی میں پروفیسر تھااوراس سے میرے چاربچے ہوئے لیکن بارہ برس بعد ہمارے درمیان علیحدگی ہوگئی، پھر میں نے ایک ایسے شخص سے شادی کی جس سے خیر کی توقع تھی اوراسے علم تھاکہ میرے چاربچے بھی ہیں   دوسرے خاوند نے میرے ساتھ اور میرے بچوں کے ساتھ بہت برا سلوک کیا، حتی کہ میری ملک کی عدالت نے میرے ایک بچہ بھی لے لیا، دوسرے خاوند سے میراایک بچہ بھی ہے یہ شخص بہت سختی کرتا ہے حتی کہ اپنےبچے کے ساتھ بھی بہت سختی کرتا ہے، اور کہتا ہے کہ اس طرح اس کی تربیت ہوگی مجھے زدکوب کرتااور میرے گھر والوں اورمجھے بھی گالیاں نکالتا ہے، حالانکہ میں دین کاالتزام کرتی اورالحمد للہ اللہ کاخوف رکھتی ہوں، مجھ پر طعن کرتا ہے، اور میری عزت و شرف پر بھی بہتان لگاتا ہے، جب حالات بہت زیادہ خراب ہوگئے تومیں نے ایک فلیٹ کرایہ پر لے لیا اوراپنےبچوں کواس میں بھیج دیاکہ میں ہفتہ کے ایام بچوں اورخاوند میں تقسیم کرکے کچھ دن بچوں کے پاس رہاکروں گی، لیکن اس شخص نے ایسا کرنے سے انکار کردیا   اور اس کےبیٹے نے بھی اپنے ماں جائے بھائیوں کوملنے سے انکار کردیا، اوریہی نہیں بلکہ میرے ساتھ ان کے پاس جانے سے بھی انکار کردیا، مشکل یہ ہے کہ وہ یہ تسلیم نہیں کرتاکہ اس نے ایسا کرنے پراتفاق کیا تھا، اورمیں جب بھی بچوں کے پاس جاتی ہوں تو میرےلیے بددعا کرتا ہے کہ اللہ اوراس کے فرشتے تجھ پر لعنت کرتے ہیں   کیامیں نے اپنے بچوں کواس عذاب سے بچاکرگناہ کاارتکاب کیا ہے، اورکیاجب میں اپنے بچوں کے پاس جاتی ہوں توگنہگار ہوتی ہوں، میراخاوند مجھے روکنے کی کوشش کرتااور کہتا ہے یہ اس کی مشکل نہیں، اورمیں تیراوہاں جاناقبول نہیں کرتا، توکیا وہ جو مجھ پر لعنت کرتا ہے وہ مجھے پہنچتی ہے، برائے مہربانی مجھے اس کے متعلق معلومات فراہم کرکے عنداللہ ماجور ہوں ؟

جواب

الحمد للہ

جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اوراس عورت کے چھوٹےچھوٹےبچے ہوں، اوررخصتی کے وقت اس شخص کوان بچوں کا علم ہو، اوراس نے انہیں کہیں دوسری جگہ رکھنے کی شرط نہ لگائی ہوتوبعدمیں وہ انہیں اپنی والدہ کے ساتھ اپنے گھرمیں رہنے سے روکنے کا حق نہیں رکھتا، اہل علم کا فیصلہ یہی ہے؛ کیونکہ عقدنکاح کے وقت اس کی خاموشی اس کی رضامندی ہی شمار ہوگی کہ وہ انہیں اپنے ساتھ رکھنے پر راضی ہے

اوراسی طرح اگران چھوٹے بچوں کی پرورش کرنے والا کوئی نہ ہوجس کے پاس وہ جائیں توخاوندکوانہیں اپنے ساتھ رکھنے پر مجبورکیا جائیگا

خرشی رحمہ اللہ مختصر خلیل کی شرح میں لکھتے ہیں :

" معنی یہ ہے کہ اگرخاونداور بیوی میں سے کسی کاچھوٹابچہ ہو، اوردوسری اسے گھرسے نکالنا چاہتا ہوتووہ ایسا ایک شرط پرکرسکتا ہے کہ اس کی پرورش کرنے والامہیا کرے، اور اس کی اخراجات برداشت کرے

لیکن اگربچے کی پرورش اوردیکھ بھال کرنے والا کوئی نہ ہوتوپھراسےاپنے پاس رکھنے پر مجبورکیا جائیگا (لیکن اگروہ بناکرے اوروہ بچہ اس کے ساتھ ہو) یعنی خاونداور بیوی میں سے کوئی ایک جب اپنے ساتھ کے ساتھ زندگی کی ابتداکرے اوراس کے ساتھ بچہ ہواوردوسرے کواس کا علم بھی ہو، لیکن بعدمیں وہ اسےاپنے پاس سے اسے نکالنا چاہے تواسے ایسا کرنے کا حق نہیں ہے

اوراگررخصتی کے وقت اسے علم نہیں ہے توپھراسے منع کرنے کا حق حاصل ہے، یہ تواس صورت میں ہے جب بچے کی پرورش کرنے والا کوئی نہیں، اوراگربچے کی پرورش کرنے والا

کوئی نہیں تو پھر وہ بچے کو اپنے گھر میں رکھنے سے نہیں روک سکتا، چاہے رخصتی کے وقت علم ہو یا علم نہ ہو" انتہی

دیکھیں: شرح الخرشی علی مختصر خلیل (189/4).

اور اگر خاوند آپ کی اولاد سے برا سلوک کرتا ہے کہ بچوں کو اس گھر میں رہنے ضرر و نقصان ہو تو پھر بچوں کے لیے علیحدہ فلیٹ کرایہ پر لینے میں کوئی حرج نہیں، اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ آپ ان کے پاس جا کر ان کی ضروریات پوری کریں اور ان کی دیکھ بھال کریں، چاہے اس کے لیے آپ کو وہاں آدھا ہفتہ رہیں جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے

جب انہیں اتنے دن آپ کے وہاں رہنے کی ضرورت ہو تو آپ کا خاوند آپ کو ایسا کرنے سے منع نہیں کر سکتا، کیونکہ تربیت اور دیکھ بھال میں اولاد کا یقینی حق ہے، یہاں ابتدائی طور پر کوتاہی تو خاوند کی جانب سے ہوئی ہے، اب اسے اختیار ہے چاہے تو وہ اس حالت کو قبول کرلے یا پھر کسی دوسری عورت سے شادی کر کے آپ کو فارغ کر دے

رہی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی یہ حدیث کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب عورت اس حالت میں رات بسر کرے کہ اس کا خاوند اس پر ناراض ہو تو صبح ہونے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5193) صحیح مسلم حدیث نمبر (1736).

عورت اس وعید کی مستحق اس وقت ہوتی ہے اور اس پر لعنت اس وقت ہوتی ہے کہ اگر وہ بغیر کسی شرعی عذر کے خاوند سے ہم بستری کرنے سے انکار کرتی ہے

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:

"یہ بغیر کسی عذر کے بیوی کا اپنے خاوند سے ہم بستری کرنے سے انکار کرنے کی حرمت کی دلیل ہے" انتہی

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں اور سب مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

91254